فضائل ولاووسال ساساسات

تاریخ اسلام میں درودوسلام کے موضوع پر پہلی مستقل تصنیف فضل صلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

## درودوسلام كى فضيلت

تصنيف

امام المعيل بن اسحاق القاضى ۱۹۹ ۲۸۲

مترجم مولاناعباس رضوى

## كتاب اور مصنّعبِ كتاب

مفنى محدخال قادرى

ام ؛ مافظ الحديث شيخ الاسلام ابواسحاق اسماعيل بن اسحاق القاضي الكي . ولا دت : ١٩٩ه م وصال : ٢٨٢ م

جبکدامام بخاری کی ولادت ۱۹۱۵ اوروصال ۲۵۷ م سے -

منصب قضا: بندادیں سکونت پذیررہے اور چالیں سال بک منسب قضا برفائزر کیے۔

علمی مرتقام : علوم قرآن ، مدیث اور فقہ کے ساتھ ساتھ علوم عربیدیں الماست کا درجہ رکھتے ہتھے۔ ان کے بارے یں مبود کا قول ہے :

عواعلد بالتعرب منى وعلوم عربير مي مجر سازياده فاضل في -

الم من کاری کے معصراور سم شیخ : یادر ہے کدارہ کے اساتذہ کے اسمار یرسٹلیخ علی بن الدین کا نام بھی ہے اور یہ امام بخاری کے مدیث میں استاذہیں۔ گویاشیخ اسماعیل القاضی اور شنخ محد بن اسماعیل بخاری ووٹوں مدیبے میں ایک ہی استاذ کے شاگردہیں۔

ورود تشر لعیت بر بہل کی ب : نا دین اسلام میں درود شریعیت کے موضوع پرستقل تھی جانے والی یہ بہل کی ب ہے اور اس موضوع برتھی جانے وال کست کے ملتے اولین ناخذ ہونے کا درجہ رکھنی ہے۔ مكن ہے بہائے موضوع پرسب سے بہل كتاب ہو ، يہى وجر ہے كربعدي كلى عبانے والى كتب كے لئے مستند ماخذ كا درجدر كھتى ہے ، مثلاً ابن القيم نے جلاد الد فضام اور سخاوى نے القول البديع بيراس سے استناد كيا ہے . شخ ناصرالدین البان تکھتے ہیں ، و دولمہ اول مؤلف نی باب ہ ولذلك فرمو یعتبر من المصادر الاساسية لكل من العن بعد والا مثل ابن القیم نی "جلاء الافهام فی الصلوہ علی خیر الانام" والحافظ السخاوی فی «الغول الب دیع فی الصلوہ علی الحبیب الشفیع " وغیرها۔

الم سنی وی نے متندر دمقا مات پراس کما ب کا تذکره کیا ان میں سسے دو مقامات ملاحظہ کیجئے:

(۱) القول البديع بين حضريت ابومسعود انصادى مدرى كے حدميث كے مختاف

الفاظ کی نشاندمی کرنے ہوئے کہتے ہیں۔

امام اسما میرا انقاضی نے فضل الصلوۃ علی النبی میں اسے مختلفت اسسنا وسے بیان کہیا ہے ۔

وعنداسماعيل القاضى فى فضل الصلوة لدمن طرق

د امیاب الاول نی الامریاب الاول عل رسول الشرصل الشعلید وسلم)

(۱۷) کتاب کے خاتمہ میں اس موصنوع پر کھی جانے والیکتب کا تذکرہ کرتے ہیں اور سب سے پہلی کتاب جس کا ذکر کمیا وہ بہی کتاب ہے

اس موضوع پربسین سے لوگوں نے کھا ہے ان برشیخ اسامیل القاضی ہیں جن کرکٹ ب" فضل الصلوۃ عل النبی ہیں جن

فقد صنعت فی مذالباب جاعت کثیرون کاسماعیل انقاضی ف کتاب سمالا بفضل النبی صلح الله علمه وسلم د (فاتر الازل البدید)

بوں تواس كتاب كى مرروايت ہى قابلِ تقليدو مل ہے تا ہم چندروايات ابت ہی قابل توجہیں۔ ا - السلام عليك ايبها النبي ورحمة الشّدو بركاته: ہارے ہاں بعض لوگ برعفتیرہ رکھتے ہیں کہ انسلام علیا ایصاالنبی کہن ملات شریدت عمل ہے جکہ بعض تواسے شرک و بدعت گر دانتے ہیں بارہ سو سال پیلے مکھی گئی اس کمنا ب کی روایت مہ اور ملاہ پڑے ہے جس میں حوارت علقہ المالتذنه الأمنه فرمات بي جب مجركو أسلمان مسجدين واخل بوتوحضور براو كلت مے صلوٰۃ وسلام عرض کر ہے۔ التذنعال اوراس كحفرشتة عنوا صلى الله ومك تكتدعل محد کی ذات بر درود مجیجیں۔ اے شی مکرم! السلام عليك اليمااليني ورحمة آپ برسلام اورانند نغال کی رحمت ہو ۲- مزارا قدس کومس کرنا: روابست ملنا میں حضرت نافع بیان کرتے ہی حضرت عبدالتر بن عمر صنی لل المالىمنها جب سفرس وابس مدير طيبراً تے . تُع ياتى النبى صلى الله عليه توني صلى الدعليه وسسلم كى وسلعه فيضع بدلا اليمين على خدمت اقدس بين حاضر بيوكرا بيا دابال قبرالىنى صلى الله عليه وسلمه المنقرمزارا قدمس يركف ٣- بوقت ماضرى قبله كى طرف بيشيت كرنا: بعض لوگ جہالت کی وجہ سے محبوب خداکی بارگا دیں ماضری کے وقت

قبلہ کی طروت پشت کرنے سے رو کتے ہیں حالا نکریزکو ڈردایت کا انٹری قصہ ہے ہے معشرت عمیدا لنڈین عمرضی النّدمنہا : یستد برالفتبلۃ ٹنے پیسلم ماخری کے وقت قبلہ کی طرف پشت علی السنبی ۔
علی السنبی ۔
ثر جم پر کتا ہے ، اس مبارک کتا ہے کا ترجرعلا مرمحد عباس رصوری گوجوانوالا لے کیا ہے جو نہایت ہی فاصل اوز صاحب مطالہ ہیں۔ انہوں نے ترجمہ کے مما توساتھ اس کتاب پر عواب میں حاسشہ بھی تحریر کیا ہے ۔ کوئی صاحب محبت و تروت اصل عربی حاسشہ شائع کر ہے تو ہر برلی خدمت ہوگی .

هجیل خال قادری عامعی رحانرید شادمان لاا اا ر دُوالحجه ۱۲ ایروز پیربیدند: مزب بسسعہ اللّٰہ الرحمن الرحيم ولاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظبیم ۔ اللّٰہ حصل علی سبید نا مجد والیہ وسلمہ ۔ حضورعلیہ السلام کی خدمت اقدس میں درود وسلام کے بارے ہی متعدم حادیث ہیں ان ہیں سے چند کا تذکرہ اس کمنا ب میں کیا حادیا ہے۔

صفرت انس بن مالک رضی انڈ عذہ روایت ہے کے حضرت ابوالی رضی انڈ عنہ کے باس عند نے بیان کیا کرنم اکرم صل انڈ علیہ وسل صحابہ کرام رضی انڈ عنہ کے باس تشریعیت لائے آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے ۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول انڈ ا آج ہم آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار دیکہ رہب ہیں تو آپ نے فرایا ایمی ایمی میرے رب کی طرف سے آنے والا آیا اوراس نے بھے خبرہ کی کرمیری است جس سے چڑھی میں مجد پر درود پڑھے گا انڈ تعالیے اس برہ س مرتبر دحمت فرائے گا ۔

۔ حضرت ابوطلورض الشرعذ ہے روا بت ہے کہ ،

ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس عالت ہیں باہر فشریعیت لائے

کرچہرہ اقدس پرخوش کے آثار شیک رہے تھے۔صحابہ نے عرض کیا کہم آپ کے

چہرہ انور پرخوش کا دوائڑ دیکھ رہے ہیں جرچہلے بنہیں دیکھا تواپ صلی الترطلیہ

دسلم نے فرما یا کرا بھی انجی ایک فرمشتہ نے آگر مجھے کہا یا رسول الترصل اللہ

علیہ وسلم نے فرما یا کرا بھی انجی ایک فرمشتہ نے آگر مجھے کہا یا رسول الترصل اللہ

علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو بیونوشخبری دیتا ہے کہ کیا آپ کی رضا سندی کے لئے

یہ کا فی نہیں کہ آپ کی است میں سے کوئی شخص آپ ہر آ بیب بار درود تراپا پڑھے ہیں اس پر دس بار انعام واکرام کی بارشش کروں اور جو آپ پرایک مرتب سلام عرض کرے ہیں اس پر دس مرتب سلامتی فازل کردوں ما ۔ حضرت ابوطلی دیش النٹر عمذ سے دوایت ہے کہ رسول النٹر مسل النٹر علیہ وال نے ارشاد فواہا : جس نے مجھ پر ایک مرتبہ ورود پڑھا النٹر تبارک و تعاشا اس پر دسس مرتبہ رصت فرمات ہے (اس بشارت کے بعد) اب تم چاہوتا زیادہ پڑھ و چا ہوتو کم ۔ مہے ۔ حضرت انس بن مالک رضی النٹر عمذ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی النٹر علیہ وسلم تعنی نے عا جت کے لئے باہر تشریعیت ہے گئے اور کوئی دومرا

مم ر حضرت انس بن مالک رضی الترافد سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم تعنیائے حاجت کے لئے باہر تشریعیت ہے گئے اور کوئی دومرا
اکھی ایسانہ تھا جو کہ طہارت کا برتن ( لوٹا وغیرہ) ہے کہ آپ کے ساتھ بالہ
وصفرت جربہ دیجہ کرنبہت پریشان ہوئے اور لوٹا ہے کہ بیچے جبل پڑنے
او آپ کوایک موصل کے پاس سربسجود پایا حضرت جرفدا بیچے ہسٹ کر جیئے
ایک ایک کوآپ نے سرافتہ س بجدہ سے اسمانی یا اور فرمایا اے عمراتی ا ایجھاکیا کہ بچے سجدہ کی حالت میں دیکھ کرتیکے سبٹ کے در میرے پاکس ابی
جبر میں ایس آئے تھے اور کہا ہے کہ مصور یا جوشخص آپ پر ایک پرتبرد دور شریعہ بخر میں ایس آئے تھے اور کہا ہے کہ مصور یا جوشخص آپ پر ایک پرتبرد دور شریعہ بخر میں ایس کے دکس درجہ

۔ حضرت عمرفاروق رضی المنڈ عنہ سے دوابیت سے نبی اکرم میل الڈعلیہ وکم دفع ماجت کے بئے تشریعت ہے گئے تؤمیں لوٹنا نے کرآپ کے بیجے جل پڑا بیں نے دیجھا کہ آپ فرافست کے بعد حوض کے باپس النڈ کے حضور مجدد میں میں تومیں بیجے ہرٹ گیا جب آپ نے مجدد سے فارغ ہوکر سرمبادک اشما یا آ مجے ذبایا کراے ٹرا تڑنے بہتر کمیا کہ پیچے ہٹ گیا۔ جبریل میرے پاس آئے اور کہا جوشخص آپ پراکی مرتب درود شریعت پڑھے گا انٹر تعالی اُس پر دس رمتیں مازل فرمائے گا اوراس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

الته حضرت عامر بن ربید رصنی الله فه سے روا بیت ہے کہ بی نے بنی اکرم صل الله علیہ والم سے مشن آپ نے فرایا جو تخص بھی بجہ پر در و دپڑھ تا ہے اس پر فرست کی رعاکرتے رہتے ہیں جب تک وہ ور ورشر معین تھیں جب تک وہ ور ورشر معین تھیں جب تک وہ دو ورشر معین تھیں جب اس کی مرضی ہے کہ وہ کم پڑھے بازیا وہ مصرت عبد الرحم ن بن عوف رصنی الله عند نے فرایا ، میں نے بنی اکرم صلی الله علیہ وسل کو د کہا کہ آپ سجدہ میں نے اور آپ نے سجدہ کا فی لمبا فرایا ۔ میرفر وایا بہت وسل کو د کھا کہ آپ سجدہ میں نے اور کہا ہے دکہ الله تعالی فرانا ہے بہر میں نے آپ پر در وو میں بھی ہیں اس پر رحمت بھیج تا ہوں اور جو آپ پر سلام بھیجے ہیں اُس پر سلام بھیج تا

محضرت ابوہر ریدہ رصی التُذعنہ ہے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی التُرعلیہ وسلم
 فرایا جس نے مجد پر ایک مرتبہ درو دشر بعیت بھیجا التُدائس بیردس مرتبہ رحمت
 نا زل فرمائے گا۔

9 – حضرت اَبو ہررہ رضی النّہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی النّہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر انکیب مرتبہ درود مجیجا النّہ تعالیٰ اس پروس مرتب ہر دحمت نا ذل فرمائے گا۔

تواكب بابرنكل چكے تے بس بر بھى آپ كے بيتھے ہوليا۔ آپ ...... ايك عاروبواری میں داخل ہوئے اور (الشد کی بارگاہ میں) سیبجود ہو کئے اور سجدے كوبرىن لمبا فرما ديا بهال بك كريس فمكين بوكردونے لگاكماتے رمول فت صل التدعليدو الم ك دورج مبارك قبض بوكمي بيريس أمّاني اس حال بس سر ا شما باکریں آپ کے تیریث ان (ومضطرب) نفار آ مآنے مجھے اپنے پاکس مجلایا ا در ہوچھانتھے کیا ہواہے ہیں نے عرض کی آ مّا آپ نے مجدہ ا تنا لمباکیا کہ ہم مجما كد ننا بدآج الله نے آپ كى روح سبارك قبض كرلى ہے اس لئے بي روديا جعنور نے ذرایا بریجدہ دراصل مجدة مشكر فقا جو بی نے اپنے رب كا شكرا داكر فے كے لئے كيا نفا جب الله نے ميے بيرى امت كے بارے ميں بوفو تخبري دى كر ويمي مجه برايك مرتبه درود شريب برسط كا الله تعالى اس كے مع دى نيكياں كھ دے كا. 11 – حضرت الجرمبررية وحتى التُرعذے روابيت ہے كدرسول التُرصلي التُرعلية والم نے ارشا د فرمایا جس نے مجھ پر ایک سرتب درو دیڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے دس نبکیاں لکھ دیں ۔

ماا۔ حضرت عبدارت من عرورض التّرعمة فرماتے ہیں کہ جس نے بنی اکرم حل اللہ علیہ وسلم پراکیہ دفعہ دروہ پڑھا اللہ تفال اس کے سے کہ س نیکیاں کلہ دیتا ہے اور اس کے دسے کہ س نیکیاں کلہ دیتا سے اور اس کے دس در جے بلند فرما تہے۔ سوا۔ حضرت یعقوب بن زید بن ظلم السّہی نے کہا کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے ارتفاد فرمایا ، سرے رب کی طرف سے ایک اسے والا فرمشتہ آیا اور اُس نے ارتفاد فرمایا ، سرے رب کی طرف سے ایک اُسے والا فرمشتہ آیا اور اُس نے کہا کہ جس شخص نے بھی آپ پر درو در پڑھا اللہ اس پر دس رقمین مازل فرماتہ ہے کہا کہ حسول اللہ ایس بی عبادت کا فصف صے آپ پر درو دشریف کے لئے وقعت کردوں ؟ آپ نے ارتفاد فرمایا اگر توا یسا کی لے

امس نے دوش کیا کہ دو تھا اُل حصّہ آپ کے لئے مخصوص کردوں آپ نے ارشا د فرہا یا جیسا تو چاہے تو اس نے دوش کیا کہ اب میں ہمہ و تت صروت آپ پرور دو ہی پڑھوں گا تو آپ نے ارشاد فرہا یا :

سب تواند تمهارے و نیاا ورآخرت کے تمام نموں کو دُود کرنے کیلئے کا تی ہے۔

الد حضرت الی بن کوب رضی انڈ عزسے روایت ہے انہوں نے زمایا کہ:

جب رات کا دو تہا کی حصہ گذر مہا تا تو انڈ کے رسول صلی انڈ علیہ وسلم باہر تشریف

انتے اور اوشا دفرمانے ۔ راجنہ (ڈرانے والی) آرہی ہے اور اس کے بچھے دائے والی

ہے ۔ موت اینا ساز وسامان نے کرآرہی ہے ۔ تو حضرت الی نے وض کیا بارسول انڈ ملکے مسلی انڈ علیہ وسلم ایش میں بات کو نماز پڑھت ہوں تو کیا اکل عبا دے کا تنظیم تھے۔

میں انڈ علیک وسلم ایس رات کو نماز پڑھت ہوں تو کیا اکل عبا دے کا تنظیم تھے۔

میرت الی نے عرض کی بھیا کہ کے وقت آپ پر ورود ہوتھا کروں ارسول انڈ صلی انڈ علیہ دسلم نے ارشا دفرمایا نصوف ۔

حضرت الی نے عرض کی بھیا کہ کے وقت آپ پر ورود ہوتھا کروں ارسول انڈ صلی انڈ میں انڈ میں انڈ میں انڈ میں انڈ میں کی اندے میں انڈ میں انڈ میں اندے میں اند

علیہ وسلم نے ارشاہ فرمایا۔ تب تو نتہادے سارے گذاہ بخنٹے مگئے۔ 10- حضرت انس بن ماک رہنی املائد عنہ سے روابیت ہے کہ :

نبی اکرم صل الله ملیہ وسلم منبر کی پہلی میٹر حمی پر چڑھے اور فرایا آین ، بجرود مرسے
درج پر چڑھے اور فرایا آئین ، بھڑ نمیسرے زینہ پر قدم رکھا اور فرایا آئین ، بھر
آپ منبر پر بیٹھ گئے توصی بہ نے موض کیا یا رسول الڈصل الله علیہ وسلم آپ نے
آئین کیوں فرایا تو آپ نے ارشا و قرایا ، جبار بگل این میرسے پاس آئے اور کہا
اس شخص کی ناک فاک آلو دیموجس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا وروہ آپ پر در وو
مزید ہے تو یم نے کہا اور اس شخص کی بربادی ہو کرجس نے اپنے والدین کو پایا ور
قران کی فدرست کر کے ، جنت بیں وافل نہ ہوا تو یم نے اس پر آئین کہا ، اور پر
جرائیل نے کہا کر اس شخص کی ناک فاک آلود ہوجس نے رمضان کا جمہینہ پایا اور

اس کے گذاہ معاف نہ ہوئے تو میں نے اس پر کہا آئین ۔

14 - حضرت ابوہر ریہ رمنی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دمول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المان فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آبود ہوجس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجہ پر درود نہ پڑھے اور وہ شخص ذلیل دخوا رہوجس کے پاس اس کے والدین بوڑھے ہوں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیس دیمن وہ شخص اُن کا خوشت و الدین بوڑھے ہوں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیس دیمن وہ شخص اُن کا خوشت و اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیس دیمن وہ شخص اُن کا مہدنے گذر جائے اور وہ تخص ذلیل وخوار سو کہ رمضان کا مہدنے گذر جائے اور اُن میں کے گن ہ نہ دیمنے جائیں ۔

اور اُس کے گن ہ نہ دیمنے جائیں ۔

ے ا۔ ایک اورسند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریہ دھنی انٹروندسے یہ روایت ہوی ہے ۔ ۱۸ – حضرت ابوہریرہ دھنی انٹروند نے فرایا کہ :

رسول الشصل الشطليد وسلم منبر پرچ شده اور فرمايا آين . آيين . آيين توآپ سے
عرض كياگي يارسول الشمسل الشعليد وسلم اير آپ نے كيا عمل كيا ہے ؟ آپ نے فرمايا
عجعے جبرائيل ايبن نے كہا وہ شخص فرايل وخوار بوكراس پر ماہ رمضان واخل ہوا اور
اس نے اپنے گئا و معاف ذكروائے توجی نے اس پرآيين كہا. پراس نے كہا كوده
شخص برباد و فربيل و فوار بهوا كرجس كے والدين بابان بيل سے كوئى ايك موجود ہو
اور وہ اس كوجنت بين واخل ذكرائيس ( بينى وہ ان كی خدمت كر كے جنت بين نه اور وہ اس كوجود سے من قرار س خاب عبراس نے كہا كر وہ شخص فرايل و خوار س وجس كے
ساتے ) نواس پريس نے آيين كہا ۔ ميراس نے كہا كر وہ شخص فرايل و خوار س وجس ك

9- مضرت کعب بن عجرہ رصی التُدعذ نے کہا کہ رسول التُرصل التُدعليہ وسلم نے یم فرایا منبرعاضر کیا جائے ہم نے بیش کھیا ۔ آپ نے پہل میٹرھی پر قدم رکھا اور فرمایا آبین مجردو سری میٹرھی پر قدم رکھا فرمایا آبین ۔ بھرتنیسری سیٹرمی پر قدم رکھا وزرمایا آبین ۔ جب آپ فارغ ہوئے قرمنبرے نیچے تشریعی لائے آ ہم نے مومن کیا یارسول الندصلی الندعلیہ وسلم ا آج ہم نے آپ سے (جوسشنا وہ پہلے نہیں سنا کھا) تو آپ نے ادث و فرایا (بات بہتی) جرائیل امیں میرے ساسنے آئے اور کہا جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور بحشا دگیا تو وہ الندکی رہست سے دُورہ قریس نے آبین کہا پیر دوسری سیڑھی پر بیں نے قدم دکھا تو جرائیل نے کہا وہ خف الشدکی رہست سے بعید ہوجس کے ساسنے آپ کا ذکر ہوا وروہ آپ پر درود رز الشدکی رہست سے بعید ہوجس کے ساسنے آپ کا ذکر ہوا وروہ آپ پر درود رز پڑھے ہیں نے آبین کہا ، جب ہیں نے آبیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جرائیل نے گیا کہ جس نے آبین کہا ، جب ہیں نے آبیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جرائیل نے کہا کہ جس نے اپنے والدین بیا ان ہیں سے کسی ایک کو بڑھا ہے ہیں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت ہیں داخل مز ہوا وہ النڈکی رہست سے دُور ہے تو ہیں نے اس پر کہا آبین ،

ا حضرت علی بن صین ( زین العابدین رضی التد عندسے رواییت ہے کہ ایک دی
 رصی آنا ا ورنبی اکرم صل اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارکہ کی ذیارت کرتا ا ورآپ لی اللہ
 علیہ وسلم پر درو وشریعیت پڑھنا ۔

قواس کو حضرت علی برجمین رصی الته عمد نے فرایا ۔ تو یہ کیوں کرما ہے اس نے عرض کیا جس نی اکرم صلی اللہ علیہ وسل اُد کو و وسلام پڑھے کوپ ذکر تا ہوں، تو اس کو حضرت علی برجمین نے ارمث او فرایا کہ بری تجدکو اپنے باپ سے مروی ایک عدیث خربت اول بی اس نے عوض کیا ہاں ۔ تو حضرت اول علی برجمہ بن نے کہا مجھ میرے دادا و حضرت علی سے امہوں نے کہا کہ رسول اور میرے باپ نے فبروی میرے دادا و حضرت علی سے امہوں نے کہا کہ رسول اور میں میرے باپ نے فبروی میرے دادا و حضرت علی سے امہوں نے کہا کہ رسول اور ایسے گروں کو قرستان مسل الشرعلی ہو تمہ برحمہ برحمہ

وسول الشمل الشعليه وسلم في فرمايا بع فنك الشرك كم وزين ويركشت دين بريكشت

کرتے رہتے ہیں وہ مجھے میری است کا درودوسیام ہینی تے ہیں۔
۱۳۲۷ - حضرت اوس بن اوس رضی الشرعنہ سے روایت ہے کہ :
رسول الشصل الشرعلیہ وسم نے ارشا د فرما یا تہہا رہے د فول میں سب سے خال
دن جمد کا ہے اس میں حضرت آ دم کی تخلیق ہوئی اور اسی دن ان کا وصال ہوا
اور اسی میں صور بھو نکا جائے گا اور اس میں کروک بعنی قبامت بریا ہوگ ۔ پی
مجھ پر زیادہ درود شریعیت پڑھاکر دکیو نکہ تہا را درود میرے سامنے پہنے
مجھ پر زیادہ درود شریعیت پڑھاکر دکیو نکہ تہا را درود میرے سامنے پہنے
کیا جا آ ہے جھا ہے عرض کیا بیار سول الشرصل الشر علیے وسلم ہمارا درود آپ کے
سامنے کیسے بیش ہوگا جبکہ آپ کا جسد مہارک میں میں مل کر بوسیدہ ہوجائے
سامنے کیسے بیش ہوگا جبکہ آپ کا جسد مہارک میں میں مل کر بوسیدہ ہوجائے
سامنے کیسے بیش ہوگا جبکہ آپ کا جسد مہارک میں میں مل کر بوسیدہ ہوجائے

ان املُّه حرمہ علی الارص ان تا کل اجسیاء الا شبیاء۔ " ہے شک التُّرتعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھا ٹاحرام کر دیاہے ؟

۲۲۷- حضرت حسن بصری رضی النزعندسے روابیت ہے کہ:

رسول التُرْصلى الشُرعليه وسلم نے فرایا: لا تاکل الارحنی جسک و من کلده روح الفتان س ، لاجس کے سائمہ جبریل ایس نے کلام کیا اس کے جسم کو زین نہیں کھا سکتی ہے۔

۱۲۸ - مضرت ایوب مختیان نے کہا مجھے برحدیث پہنچی ہے: ان مدکا مؤکل من ۲۸۸ مصل علی اللہ علیہ وسلمہ دد ہے وشک صل علی اللہ علیہ وسلمہ دد ہے وشک ایک ورشتہ ایسی ڈیوٹ پر ہے کہ جو شخص بھی نمی اکرم صل اللہ علیہ وسلم برددگود پر سے کہ جو شخص بھی نمی اکرم صل اللہ علیہ وسلم برددگود پر سے کہ جو شخص اللہ علیہ وسلم بک پہنچا تا ہے ہے۔
پر سے وہ اس درود کو نئی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بک پہنچا تا ہے ہے۔
۲۵ سے صفرت بحربن عبداللہ سے روا برت ہے رصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبایا

میری حیات تبهارے لئے بہتر ہے تم مجھ سے کلام کرتے ہوا ور میں تم سے اور جب میں انتقال فراجا وُں گا تو میرا انتقال فرانا مجی تبہارے لئے بہتر ہے۔ : تعرض علی اعالکم خان را آیت خیرا حب دت اللہ و ان دایت غیر فالك استففرت اللہ لكم - و مجھ پر قبریں تبہارے اعمال پیش ہوں گے اگریں نے ان کو اچھا دیکھا تو اللہ کی تمدکروں گا اور اگراس کے علاوہ ریعنی برے اعمال ، دیکھوں گا تو تبہارے لئے اللہ سے جشش طلب کروں گا) الاے حضرت بحربن عبداللہ سے روایت ہے :

رسول، انتُدصل التُدعليه وسلم نے فرمايا. ميرى ميات تمہارے لئے بہترہ اور ميرى و فات بھى تمہارے لئے بہترہ ، تم مجدے باتيں کرتے ہوا ورمي تہے اور جب ہيں مپلا جا دُن گا تو تمہارے ان الم ميرے سامنے بيش کئے جائيں گے پس اگر ميں نے ان کو اچھا ديکھا تو اللّٰہ کی تعربیت و ثبتا بيان کروں گا (مشکرا ما کروں گا) اور اگران کو بُرا دیکھا تو اللّٰہ کریم سے تمہارے ہے بخشش طلب کروںگا۔ ۲۲۔ حضرت پر بدر مقاشی سے روا بت ہے :

ایک فرسشتہ جمد کے دن اسی ڈیوٹی پر سکا ہوا ہے کہ چیشخص بھی بنی کریم صلی اللہ طلبہ وسلم بہر ہم کریم صلی اللہ طلبہ وسلم بہر ہر ہوا ہے کہ چیشخص بھی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہر پہنچا تا ہے اور یوں عرض کرتا ہے بارسول اللہ مسلی اللہ علیک وسلم: ان صلا ناست ہے اور یوں عرض کرتا ہے بارسول اللہ مسلی اللہ علیک وسلم: ان صلا ناست میں سے قلان شخص نے آپ پر در و و پڑھا آگا ہے۔ اس میں سے قلان شخص نے آپ پر در و و پڑھا آگا ہے۔ حضرت اما محسس بھری سے دوایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا ہے۔ مرسول اللہ مسل اللہ علیہ وسلم نے فرایا ہے۔ کہ در و پڑھا کرو۔

۲۹ حضرت احاجمسن بی سے روابیت ہے ، انہوں نے کہا کہ رسول النہ صل النہ علیہ
 وسلم نے فرما یا مجہ پرمبو کے ون کمٹرنٹ سے درو و پڑھا کرومجو پر پیش ہو تا ہے ۔

اسلے جناب حضرت مہیل سے روابیت ہے کہ ہیں دوختر افر رہر سلام خوش کرنے کے سے حاضرہ وا وہاں قریب ہی ایک گفریں امام حمن بن سیسین شام کا گھا نا تناول فرا رہے علی میں ان کے پاس گیا قرآپ نے فرمایا گھانا گھا او۔ ہیں نے موصل کھ بھوک نہیں ہے تواپ نے مجدسے پوچھا کہ کھرائے کوں ہو۔ ہیں نے موصل کی بنی کوم میں ان کے پاس گیا قرآپ نے ارشاد فرمایا جب تم صحبری مسلام عوض کرنے کے لئے تواپ نے ارشاد فرمایا جب تم صحبری وا خل ہوتو داسی وقت اسلام عوض کرنے کے لئے تواپ نے ارشاد فرمایا جب تم صحبری داخل ہوتو داسی وقت اسلام عوض کرنے۔ پھرانبوں نے فرمایا کہ :

در مول الشرصل الشرطليد وسلم نے فرمایا ہے اپنے گھروں ہیں نماز پڑھو اور ان کو قرمان مرسا جد مرسول الشرطان الشروب ہو ہو ہو ہو تا ہو تا ہے اپنیاد کی قبروں کوسیا جد مرسا جد اس کا بین تھی ہو تنہا را درود مجھے ہینچ مارے میں ہو تنہا را درود مجھے ہینچ مارے جان کہیں تھی ہو تنہا را درود مجھے ہینچ میا نے گا۔

ا تعلے حضرت امام صین رضی التُدعدُ سے روایت ہے کہ رسول التُدصل التُرعلِيہ وسلم فے فرایا ، بخیل وہ سے جس کے ساسنے (ماہس) میرا ذکر کیا حاشے اور وہ مجد پر درود مذیر شعے ۔

۲ ۳ ہے۔ حضرت امام صبین رصنی التُرعمذہ سے روابت ہے کردسول التُرصل التُرعلیہ وسلم نے فرما با بخیل وہ ہے جس کے پاکس میرا ذکر مہوا ور وہ مجد پر ورو و نہ بڑھے رصل انڈ علیہ دسل سبینا)

مع مع بدانٹر بن علی بن الحسین سے دوایت ہے کہ انہوں نے اپنے وا لد وا مام ذین العابدین سے مسٹن کررسول التعصل التاعلیہ وسلم نے فرایا ۔ بخیل وہ ہے جس کے پاس میراذ کر کمیا جائے اور وہ مجھ پر درو د نہ ہڑھے ۔

مم مہا۔ مصرت علی بن ابی طالب رصی الشعیزے روایت ہے رسول الشوصل الذعابی کم نے زبایا وہ شخص بخبل ہے کرجب اس کے سامنے میراڈ کرکیا جائے تو وہ مجد پرورو دشریت نہ بڑھے۔ اس دوایت کوایسے ہی ورا وری نے روایت کیا ہے اور عبدالنڈ بن علی برجسین سے انہوں نے حضرت علی سے اس کو شرسل بیان کیا ہے۔

الما المام مسين مضى الشاعة سے معالیت ہے وسول الشرص کی التاعلیہ وسلم نے ارتثاد فرایا ، بے شک وہ شخص کمیل ہے جس کے ساسنے میرا ذکر ہوا وروہ مجھ پر درود مذرات ۔

اسے عبدالتہ بن عل برجسین سے روا بہت ہے انہوں نے بنی اکرم صلی الشعابیہ وسلم سے ۔ عمارہ بن عزیہ سے روا بہت ہے انہوں نے عہداللہ بن عل برجسین سے کسنا عبداللہ نے اپنے باپ علی سے اورعل اذبین العا بدین نے اپسے باپ حضرت المصین سے روا بہت کی اوررسول اللہ صلی اللہ وکسلم نے ارسٹا و فرایا والفاظ سابقہ حدیث کی منٹل ہیں)

ے سے رسول انڈرغفاری رضی النڈ عمنہ سے روا بہت ہے رسول انڈرصلی النڈ علیہ وسلم کا ارت ا دہے :

لوگوں میں سب سے زیادہ مجنیل وہ شخص ہے کہ اس کے پاس سرا ذکر ہوا ور وہ مجد پر درو د نہ پڑے ۔

۳۳۔ امام سن بصری سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول انڈسل انڈعلیہ وسلم کا ارشاد ہے : آ دمی کے بخیل سونے کے ہے یہی امرکا فی ہے کواس کے ساسے میرا فکر کہا جائے اوروہ مجھ پر درود وسلام نہ پڑھے۔

44۔ حضرت امام صن بھری سے روابیت ہے رسول انڈوسلی انڈ ملیہ وسلم نے ارشاء فرایا - لوگوں کے بخیل اور کنجوس ہونے کے لئے یہی بہت ہے کمران کے ساسنے میرا ذکر ہوا ور وہ مجھ برور ود درسلام نہیڑھیں ۔

حفرت ا، محسن سے روابت ہے رسول الله صل الله عليه وسلم في ارشا وفرايا-

مجدير جمعه كے دن زيادہ درود شريب پڑھاكرو.

ا می ۔ محضرت امام جعفرصادق اچنے باپ معشرت امام با قریض اللہ ہمدرسے روا بہت کرتے ہیں انہوں نے کہارسول اللہ صل اللہ ملیہ وسلم نے ارشاء فرزایا : جوشخص مجھ پر درود بیڑھنا مجول گھیا وہ جنت کا دروا زومبول گھیا ۔۔

۱۹۸۷ امام با قردمنی انترعن سے روابیت ہے رسول انتدمیل انتدملید دستم نے ارشا و فرمایا جوشخص مجھ پر درو و پڑھنا مجھول گیہ وہ جنست کا دائسسنڈ مجھول گیا۔

انام سکفیان نے فرمایا کد عمرو کے سا نوایک ارزشمنس نے بھی بیر روایت امام با تر سے اسی طرح روایت کی ہے کہ رسول انڈنسل انڈ علیہ وسلم نے ارث و فرمایا ۔ ہس کے سامنے میرا فکر کمیا گیا اور اس نے مجد پر در دور نہ پڑھا اگویاکہ) وہ جنت کی راہ بھول گیا ۔

پیرسفیان نے اسٹنخس کا نام بھی لیا اور کہا کہ و پیٹھس ہے ( ہسام العبیرتی ) معامی امام با قرسے ایک اور سند کے ساتھ مردی ہے کہ رسول الٹر بسل اللہ علیہ وسلم نے فرایا ؛ جوشخص مجھ پر درود پڑھٹا بھول گیا وہ جنت کا رائستہ بھول گیا میں میں اللہ عند منہ اللہ عند سے ایک اور سند کے ساتھ مردی ہے رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرا با ، جس کے ساسے میراڈکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود شہر تھا البتہ وہ جنت کا رائستہ جھول گیا۔

کا کا مضرت ابو ہر بریہ رستی اللہ عندسے روایت ہے دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاء اللہ کے نبیوں اور رسولوں ہر ورود پڑھاکر وکیونکہ اللہ نقالی نے ان تمام کواسی طرح مبعوث فرمایا ہے جیساکر تھے مبعوث فرمایا ہے۔

۱۹۸۹ مصرت ابوہریرہ رضی الندعث سے روایت سے رسول ابتدمسل التدعلیہ وسلم نے ارشا دفرمایا : مجھ پر در و دہیجوکیونکہ تہا را در ددہجینا تہا رہے ہے دیا کیزگ کا سبب ہے) اور فرمایا ، الشہ سے میرے لیئے مقام وسیلہ طلب کرو بھر ہم نے وض کیا کہ وہ کیا ہے ؟ ارشاء فرمایا کہ بھیاجت میں ایک اعل مقام ودرج کانام ہے سوا مے ایک شخص کے وہاں کسی کی بہنچ نہیں ہوسکتی بھے امیرے کہ وشخص میں ہی ہوں ۔

ہ ۔ حضرت کوب سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی الشرعلیہ وسلم نے فرمایا : مجھ پر درو دیمجیجو کیونکہ تمہا رامجھ پر در ود پڑھنا تمہا رہے سبے پاکیزگ کاسب ہے اور الشرق سے میرے سلے مقام وسیلہ کی دعاکرو۔

اورجب آب سے اس کے بارے ہیں پزخیاگیا کہ وہ کیاہے تو ارشا دفرہیا۔ وہ جنت کے اعل درجوں ہیں ایک ورجہہ اورکوئی شخص مجی سواستے ایک آدمی کے بہاں بحک بنہیں بہبنچ سکتا اور مجھے اسیدہے کہ وہ شخص ہیں ہی ہوں ۔ اس ۔ حضرت عبدالشدین عباسس رضی الشرعنہاسے دوا بت ہے رسول الشوسل النتر اللیہ وسلم نے ارشاء فرمایا ؟

الندسے میرے بیے مقام وسیلہ مانگو جوشخص بھی میرے لئے الندسے اس کاسوال کرے گا ہیں اس کا شفیع اورگوا و ہوں گا ۔

الله و حضرت ابوسعید خدری رفنی الناز منه سے روابیت ہے رسول النار مسل النار ملیہ وسلم نے ارشار فرمایا :

بے شک مقام وسسیلر انٹر کے نزدیک ایسا درجہ ہے کہ اس سے بلند درجہ اور کو آنہیں ہے ۔ پس تنم انٹر سے سوال کروکروہ اپنی مخلوق ہیں سے مجھے مقام وسید منابیت فرائے ۔

• ۵ - حضرت عبدالنزبن عمرورفنی الثاری سے روابیت ہے کہ رسول النڈصلی النڈعلبیر وسلم نے فرایا : جس نے مجہ بر درود بڑھا یا مبررے لئے والنڈ سے) مقام وسیبلہ مانگا قر قباست کے دن اس کے میٹے میری شفاعت متحقق دلادمی، ہوگئی۔ ا ۵۔ حضرت عوف بن عبداللہ رضی اللہ عذسے روابیت ہے بنی اکرم صلی اللہ علا وسلمنے ارشا دفراہا ۔ بے شک جنت میں ایک جنگر ایسی جوکہ مجھ سے بہلے کس کویجی عطابہ ہیں گئی اور مجھے امید ہے کہ وہ مقام جھے ہی مطا کیا جائے گا ہو اللہ سے مقام وسیدکی دعاکرو۔

۱۵ - حضرت عبدالندين مباس رصى الندتعا بل عنها جب درود پيمجية قريوں كہاكئ تھے۔ الني المحدصلی الله عليہ وسلم كى شغا عست كبراى قبول فرما ا وراتپ كا اعلىٰ درج مزيد بلند فرما ا وراتپ كواك خرت و دنيا ميں جواتپ ما دكئيں عطا فرما جيسے تو نے حضرت ابراہيم ومومئ اعديها السلام كوعطا فرمايا۔

سوے وصفرت روایع انصاری رضی التُدعد نے فرمایا کرمیں نے بنی اکرم صل الشّعلیہ وسلم سے مسّنا اُپ فرمانے تھے جس نے کہا ، است ہمار سے الشّر اورود بھیج محد اصلی التُدعلیہ وسلم ا پرا وراکپ کو تباست کے دن اپنے قرّب خاص میں جگرعما فرما استعدم هرب سے مراد مقام وسیلہ باسقام محمود سے ) کس کے لاے شفاعت واجب ہوگھے۔

می ۵ حضرت ابوسر برده رصی النه مندست روایت سے دمول النه صلی النه علیه دسلم فی النه علیه دسلم فی النه علیه دسلم فی ارتباء خودوگرسی حبگرا کھٹے ہوکر بیٹنے اور ویاں نہ تو انہوں نے النه کا ویکس ان فرکر کیا اور مذہبی این نمی کریم صلی النه علیہ وسلم بپرد روو برط حا تو وہ مجلس ان کی میٹ قیاست کے دن حسرت ہرگی۔ النه جاسے تو ان کومعات فرما دے جاہے تو دن ان کومعات فرما دے جاہے تو دن کومعات فرما دے جاہے تو دندا ہوں دیں۔

. بعلى قرم مجلسسا لعديد كرواا الله ولعديصلوا على النبي اله كان مجلسهم عليهم ترة يوه القيامة ان شاء عفاعنهم وان شاء اخاذهم - ۵۵ - حصرت ابوسمیدخد دی سے دوایت ہے انہوں نے کہا : کو کُ فذم کسی مجلس میں بیٹھے پھرالتاز تعالی کا ذکرا و رہنی کریم صلی التّہ علیہ وسلم

پردوده و پارسے بغیر منتشر بومائیں وہ جنت ہیں داخل ہی کیوں نہ موجائی مرس

ہی رہے گ جب اس کا جرو تواب دیکھیں گے۔

 ۵- مصرت کعب بن عجرہ رصنی الشرعد نے فرمایا ، کرمیں تم کو ایک تحفرند دوں ... ؟
 رسول الشرصل الشرعلیہ وسلم ہمارے پاس تسشریعیت لائے ہم نے عرض کی بار ہوائش مسل الشرملیک وسلم! آپ پرسلام ہینیجئے کا طرایقہ تو ہم جان چکے ہیں آپ پر در دو کیسے ہمیم کمیں تو آپ نے ارشا و فرمایا یوں کہا کرو۔

ٱللَّهُ مَ لَلْ عَلَىٰ مُحَدَّدٍ وَعَلَىٰ اللَّهُ مَدَّدٍ مَا حَدَلَيْنَ عَلَى إِبُوا مِيْمَ

وَعَلَىٰ إِلِ إِبْرَاجِيْمَ إِنَّكَ حَرِيدٌ عَجِيدٌ.

الله - محضرت کوب بن عجره رصی التذمیز سے روایت ہے جب بر آیت کریم إِنَّ اللّٰهُ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُ اللّٰهُ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا اللّٰهِ بِنَى اَسَنُوا صَلَّوُا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا لَهُ اللّٰهِ بِنَى اَسَنُوا صَلَّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا لَهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الله حزاب ، ٥١) أُثرى ترجم نے وض كيا يا رسول الدُّصل الذُه لك مَسْتَلِيمُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ بِهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ

اَللَّهُ مَّ صَلِّ عَلَى هُ مَنَّ وَعَنَّ الِهُ مَتَ وَكَنَّ الِهُ مَنَّ وَكَنَّ الْمُلَيْتَ عَلَى (إِزَاهِيمُ وَعَلَى الِ إِنْزَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيدُ هُجِيدٌ هَ اَللَّهُمَّ بَارِكُ عَلَى مُحْتَدٍ وَعَلَى الِهُ مُحَدَّدٍ كِمَا بَانَكُتْ عَلَى إِنْزَاهِيْمَ وَعَلَى الْهِ وَثِرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيثُ فَجِيدٌ وراسِ الإِنهِ لِيَال كَلِيْ بَرُكُ مِم مَا مَدِيدٍ كَلِيْ وَمُعَلَيْنَ مُحَلَّى الْمِيمِ بِهِي مِنْ

۵۸ - حصرت کعب بن عجره رضی انتران ہے روا بت ہے کہ بیں نے رمول انتراسلی التراملیہ
 وسلم سے وض کیا یارسول التراسل التراملیک وسلم ؛ آپ پرسلام مجیمی اقرامین معلوم

ہوچکاک پرصلاۃ کیے معیمیں ؟ توآپ نے فرمایا اس طرح کو ،

ا للعد صل على محدو وعلى ال لحدد كما صليت على ابراهيم وعلى ال ابراجيم انك حديده مجيده - اورسم اس كے ساتة بريم كيتے ہيں ، وعلينا معهم - دسم بريمي دحمت ہو)

9 - حصرت عفند بن عرد رصن التدعد سے روایت نب امنیوں نے فرمایا :

ایک شخص رسول الند صلی الله علیه وسلم کے پاس آیا اور آپ کے ساسنے باا دب
بیشہ گیا اور وض کی پارسول الله اصلی الله علیک دسلم، آپ پرسلام پر صنا قریم
جان چی چی اور ددوو مشربعیت کے بار سے جس آپ ارشاد فرائیس کر کیسے آپ پر
بیمیا جائے تورسول الله صلی الله علیه وسلم خاموسش پر گئے حل کریم جاہتے نئے
کو کاش اید سوال کرنے والا شخص سوال دکرت ، چھراپ صلی الله علیہ وسلم نے فرایا
حیب تم محمد میر درود پر صناح ایر تو یوں کہا کرد ،

اللّصد صل على محسد النبى الامى وعل المعسد كما صليت على ابراهيم وعل ال ابراهيم وبإدك عسل محسد النبي الامى وعلى الم عهد محالاركت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك صديد لحبيد -

۱۹۰ حصرت زیدبن عبدالترسے روایت ہے کوصحابکرم رصی التُرعنیم سخب سجھتے تھے کہ ورود شریعی ان الفاظ کے ساتھ پڑھنا جائے ۔

اللحام صل على عجد النبي الأحى

الا- حضرت عبدالندم صعود رصى النه عدر في فيابا :

جب تم نبی کریم صلی انڈعلیہ وسلم پر در و دیڑھو تو اچھے ابھا تھے الفاظ میں پڑھو۔ شا بدتم اس بات کو نہیں جاننے کر تہارا دوہ د مبنی اکرم صلی انٹرعلیہ وسلم پر بیش ہوتا ہے ۔ آپ رض انڈ عد سے عوض کمیا گئی کہ آپ تہیں سکھا دیجھے کہ سم کس طرح ورود برهین ؟ توآپ نے ارشاد فرمایا اس طرح برهمو ؟

النصم احيدل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيدانه وسلين و المام المستقين وخاتم النبيين ، محمد عبدك وترسونك ، إمام الغير وقائد الخير ورسول الرحة ، اللهم صل على محمد وعق إل محمد محماصليت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد مجيد ، اللهم بادك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك حميد مجيد ا

۳۱ ۔ پوش مول بن ہائٹم سے موایت ہے کہ یں نے عبدانٹہ بن عمرہ یا عبدانٹہ بن عمر سے پوچھا۔ بنی کریم صلی انڈ علیہ وسلم پر ورو دنٹر بعیث کیسے بیڑھاجائے تز آپ نے فرنایا اس طرح ،

النصم اجعل صلواتك وبركاتك ورحمتك على سبيدا لمرسلين و امام المستغين وخاتشدا لتبيين محسد عبدك ورسودك ،امام إلخين وقا شد الخير، الشحد ابعث له يومرا لقيامة مقاء المحسود ، ينبط الاولون والاخرون ، وصل على محسد وعلى ال محسد كما صليت على ال ابراهيم وعلى إلى ابراهيم .

الد حضرت ابومسعود انفسادی رصی الشرطندست روابت ہے آپ نے کہا ہمارے پاہی مسول انتخاب کے جا ہے ہما ہمارے پاہی مسول انتخاب کے مسلم نشریعیت لائے جبکہ ہم اوگ حضرت سعد بن عبا وہ کھے بجلس ہیں نتھے ، بشیر بن سعد نے عوض کیا بارسول انتخاب ان علیک وسلم اختاب نے بیارسول انتخاب ان علیک وسلم اختاب نے بیم کو حکم ویا ہے کہ آپ پر وگر وربع بیس کا آپ فرایش کر مہم آپ پر کس طرح ورود جمیعیا کریں : کہتے ہیں کہ دسول انتخاب انتخاب کے بہاں بھر سول انتخاب کے بہاں بھر سے ایس تمثار میں انتخاب کے بہاں بھر سول انتخاب کا نش آپ سے بیرسوال درکیا جانا ۔ چھر سول انتخاب والتہ میں انتخاب وسلم نے ایس تمثار ایس انتخاب وسلم نے ایس تمثار انتخاب والتہ میں انتخاب وسلم نے ایس تمثار ہموں کا نش آپ سے بیرسوال درکیا جانا ۔ چھر سول انتخاب والتہ میں انتخاب وسلم نے

فرمايا . يول كهو:

ٱللَّهُ شَصْلِ عَلَى مِحْمَةً وِ قَاعَلُ اللِهُ عَمَّهِ صَمَّا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اللَّهُ مَثَّةِ حَمَّا صَلَّيْتَ عَلَ إبْرَاحِنْنِهُ وَعَلَىٰ اللِ إِبْرَاحِنْنِهَ وَبَادِكَ عَلَىٰ هُمَتَدٍ وَعَلَىٰ اللهِ هُمَّتَهِ مِنَا بَارَكُتَ عَلَىٰ إِبْرَاحِيْمَ ، فِي الغَالَمِيْنَ إِنْكَ عَبِيدٌ عَجِيدٌ عَجِيدًا اورسلام المرافِة جيساكرتم كوسحا ديا كراہے ۔

مم ١١\_ حضرت ادام أبرابيم تحقى سے روايت ہے :

صحاب کرام نے موض کیا پارسول التُرصل الله علیک وسلم ؛ آپ پرسلام کیسے پیپین ہے بہتو ہم جان بچکے ہیں آپ بپر در و دکیسے بھیجاجائے تو آپ نے ارشا و نسرایا اس طرح کھو :

ٱللَّهَٰتُ ثُنَّ صَلِّ عُلَاعَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْنِهِ ، كَمَا صَلَّبِيْتُ عَلَى رَائِلَامِیْمَ إِنَّكَ حَمِثِیْ فَجِیثٌ وَبَارِكُ عَلَیْهِ وَاَحْلِ بَیْنِتِهِ حَمَّا بَاتَكُنَ عَلَى إِبْرَاهِیْمَ ، اِنَّكَ حَمِیدُ لَمَجِیدٌ .

14 امام حسن بصرى سے روایت ہے كرجب آیت كريد :

إِنَّ اللَّهُ وَ مَنْكَ فِكَ مَنْ لِيُصَلَّوُنَ عَلَى النَّبِيّةِ بَا آيَتُهُ الَّذِي فِنَ اسَنُواصَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلِيمُوْا فَسَوْلِيماً والاحزاب، نازل بُولُ توص برام في عرض كا بارسول التُدصل التُدعليك وسلم! سلام كيب پڑھنا ہے بہ تو بمیں علم برچكا ، آپ بہیں بحم فرمائیں كم بهم آپ پر درود كيب پڑھيں ؟ تواپ نے ارشاد فرمايا اس طرع كهو ،

ٱللَّهُ مَدَّا جُعَلُ صَلَواتِكَ وَبَرَكَا تِكَ عَلَىٰ الِ عُمَثَدٍ كَمَا جَعَلُنَهُا عَلَىٰ اِبْوَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِينَ كُنِّ حَجِيدًا \*

الا الله صفرت ابوسعید خدری دفنی المترعندسے دوابت ہے معایر کرام نے عرض ک

إدسول التُدصل التُدملي وسلم! برسلام رشعنا ترسم كومعلوم بهويكا آپ پر ودود كيسے پڑھاجائے توانپ نے ادشاد فرایا اس طرح پڑھو: اللّٰعُسُدَّ حَسَلِ عَلَى عُهُمَّدٍ عَبُوكَ ورَسُوْلِكَ . كَمَا صَلَّبُسَتَ عَلَىٰ اِبْوَاهِ بُدِهَ وَبَادِكُ عَلَى عُمَّتَ بِهِ وَعَلَى اللهِ عُمَتَدٍ كَمَا بَادَكُ مُدَعَىٰ اِبْوَاهِ بُدِهَ وَبَادِكُ عَلَى عُمَّتَ بِهِ وَعَلَى اللهِ عُمَتَدٍ كَمَا بَادَكُ مُدَعَىٰ اِبْوَاهِ بُدِهَ

حضرت ابوسعید خدری رضی التُدعندنے فرمایا : ہم نے عرض کیا یا رسول التُدا صل لاتُدعلیک وسلم برنو آپ بربسسلام پڑھنا ہوا جیسے ہم جان چکے ہیں آپ پر صلاٰۃ کیسے پڑھیں تو آپ نے فرابا اسس المرح پڑھو :

اللَّهُ عَرْصَلِ عَلَى مُحْتَدِ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ ، كَمَاصَلَيْتَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللْهُ عَلَى الللْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

صفرت موسی بن طلحہ نے اپنے والدحضرت الملحہ سے روابیت کی انہوں نے کہا۔ بیں نے وضرت اللہ سے روابیت کی انہوں نے کہا۔ بیں نے وض کی انڈوسلی انڈوملیک وسلم! آپ پر درودکس طرح کہا۔ بیں انٹو علی انڈوملی کہو: بڑھا جائے تو آپ نے فرمایا اس طرح کہو:

ٱللهُ مَنْ صَلَى الْعَالَى الْعَرَبَّةِ مِهَا صَلَيْتَ عَلَى (اِبْرَا جِنْيَمَ إِنَّا فَ حَرِيجَ اللهُ مَنْ مَ عَجَيْدٌ وَمَادِكُ عَلْ مُحَتَّهِ وَعَلَى اللهُ عَبْدَ بِمَمَا مَا ذَكَ عَلَى إِبْرَاحِيْمَ وَلَكَ حَدِيثُةً عَجَائِدُ -

. محضرت زیدبن مارنزسے روایت ہے کہ بینے رسول انڈمسلی انڈعلیہ دسلم سے وض کیا یا رسول انڈمسل انڈعلیک وسلم! آپ پرسلام پڑھنا نؤم کوملام ہے آپ پر درودکس طرح پڑھا مائے تو آپ نے ارسٹ و فرمایا مجد پردرود پڑھوا ورکھو: ٱللَّهُ حَدَّ بَارِكُ عَلَىٰ مُعَرَبُّ إِنَّ عَلَىٰ اللِّهُ حَدَقَ وَعَلَىٰ اللِّهُ عَدَةً وسَحَمَا بَاذَكُ شَعَالًا إبْرَاحِيْمُ وَالِ إِبْرَاحِيْمُ إِنَّكَ حَمَيْدٌ عَبِيرًا

۵۰ حضرت ابوسعید ساعدی دمنی انتر عندسے روایت ہے :

صحابه کرام نے عوش کی بارسول اللہ اصل الله علیک وسلم) ہم آپ ہر در و كيس يرصب ترسول كريم صلى الشاعليدوسلم نے فرمايا اس طرح كميو : اللهد صلعلى محمد وازواجه وذريت كماصليت على

ابراه بيعدوال ابراهبيم وبارك على مصد وازواجه وذرببت

كمابادكت على ال ابراهيم انك حسيد عبيده

ا کے۔ عبدالرحن بن بشرین سعودسے روا بہت ہے کہ رسول انڈمسل انڈ علیہ وسلمے وص كر كمي يا رسول النذ وجيس آب برصلوة وساه مري سين كاحكم ديا كريا ہے اور آب برسلام پڑھنے کا تر ہم کوعلم ہے ہم درور کیسے بڑھیں تؤ آپ نے فرطا اس طرے کہو:

الله وصل كمال محدمد كماصليت على ال ابراهيم . الله حد بارك على ال محهد كما باركنت على ال ابراهبر.

۲۵ - حضرت عبدا دحن بن بشریسے روایت ہے انہوں نے کہا کرصحابہ نے وسول ان ے وص كيايا رمول الله صلى الله مليك وسلم: يرتز بم جان چي بير كه آب ي سلام کیے جیجنا ہے آپ ہمیں بر بنائی کراک پر در در کیے بڑھیں ؛ آپ سا فراياس طرح كبوء

النصد مسل على محمد كما صليت على ال ابراهيم ، التحدياول على محمد كما بازكت على ال ابراهبير-

ساے دیجدین عبدارجن بن بشرسے روا بہت ہے انہوںنے کہا کہ رسول انترصل ال

علىدوسلم سے عرض كيا بيس آپ پرصلونة وسلام برط سے كا حكم ديا كميا ہے بس آپ پرسلام بيجنا تو يم كو معلوم ہے بي ميكن بم آپ پر درود كيے پڑھيں قاپ نے فرمايا اسے كہو :

اللصعد صل على محمد كما صليت على ال ابرا حيم. الله عبادك على على ال ابرا حيم .

44۔ محفرت معیدین المسیب سے دوایت ہے آپ نے فرطیا :

مامن دعویّا لا بصلی علی البنبی صلی املا علیه و سلم قبلها الا کانت معلقتهٔ بین السعاء والارض - (جس دعا کے شروع پی مصطفیٰ کریم صلی تثر علیہ وسلم برورود نہ پڑھا جائے تو وو دعا آسمان دفیین کے درمیان معلق رہی ہے ، کے یہ حضرت عبدالشرین عباسس مِنی الشرعنہ نے فرایا :

سوائے نبی کریم صل انڈ علیہ وسلم سے کسٹ خفس بر ورود نہ پڑھو۔ یاں البن سلمان مرد اور سلمان عود نوں کے ہے استخفار اور دعا کی عبائے .

ا کے حضرت جعفر بن بر قان دوایت کرتے ہیں کہ حضرت تمر بن حبدالعزب نے ایک فران جاری ہے ہے۔

طریقیہ اختیا رکیا ہے اور قصہ گو دگوں نے یہ بدعت نکال ہے کہ بادشا ہوں اور امراد کے لئے ہے۔

امراد کے لئے درُود در شریعتے ہیں جو کہ صرف بنی کریم مسل التر علیہ وسلم کے لئے ہے۔

جس وقت برایہ جم تہا دے ہا می ہنچے ان کو محم دے دو کردساؤۃ صرف انبیا دکام علیم اسلام کے لیے ہوئی جا ہی جاتھ ما مسل اول کے لئے دعا اور اسس کے سوا جو کوئی بھی ہے اس کے لئے دعا کہ و۔

جو کوئی بھی ہے اس کے لئے دعا کہ و۔

کے کے - حصرت جاہر بن عبدانٹہ رصٰی انٹر عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم صلی انڈ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ماضر ہوئی اور عرض کمیا یا رسول انڈوسل انڈوللے اسل مجہ پراورمیرے خا دند ہر مصن ہیجیں تواپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فراہا : صلی اللہ علیل وعلی توجک (اللہ تجھ پراور تیرے خا دند پر رحمت فرائے) ۱۳۵۸ میں ہیرین سے روایت ہے کہ وہ نما ز جنازہ میں چھوٹے بچے کے لئے وہی دعا واستخفاد پڑھتے تھے جو کہ بڑے کے لیے پڑھا جاتا ہے ۔ جب ان سے کہا گیا کہ آرچ اس بچے کے گنا و نہ ہوں ؟ یعن کیا چر بھی اسی طرح دغا پڑھی جائے تواک نے فرایا :

کرنبی اکرم صل ان ملیق کم کے سیب ان کے اگلوں اور پچیلوں کے گن ہ بخش دیے جاتے ہیں میکن اس کے با وجود ہم کو یہ یجھ دیا گیا ہے کہ ہم آپ پر درود پڑھا کریں

44 - قاسم بن محدس روایت ہے آپ فرماتے تھے :

آ دمی کے لئے سیستمب ہے کہ تنبیہ (احزاع کے موقع پر) سے جب فارغ ہو تو پھر مصطفے کریم سل اللہ علیہ وسلم پر درو دیمجے .

۸۰ حضرت على بن الى طالب رضى الله عندست روايت ب آپ نے فراباكد:
حب متها دا گذرمسا مدست موتونى اكرم صلى الله عليه وسلم بردرود بيرمود

٨١ - حضرت عمر بن الخطاب دمنى التُدعذ في فيايا :

حب تم (جی وقرہ) کے سلٹے آؤٹو بریت النڈ کے سات میکر د طواف، لگا ڈ آ اور مقام ابرا ہیم کے پاس دورکعت نما زاداکرو بھرتے صفا دیہاؤی، پرآ کراہیں بگر محراے ہوجا ڈ جہاں سے تم کو بیت النڈ نظر آ رہا ہو بھرسات مدد تنجیریں کہواور ہردو تکبیروں کے درمہان النڈ کی عمدو ٹنام بیان کروا وربنی اکرم صلی النڈ علیہ وسلم پر وروو شریعت پڑھوا وراپے سٹے وعا مانگوا ورمروہ پر بھی اس طرح عمل کرو۔

حضرت مبدة النساء فاطمة الزهراء رضى التُدعنها نے زبایا كه رمول التُصل لتُدعليه وسلم نے مجھے فرمایا جب توسیدیں واخل ہو تراس طرح کہم: بسمة الله وانسلام على رسول الله . اللَّه عد صل على محمد وعلى ال عحسد واغفرلنا وسهل لنا ابواب الرجذ -ا ورجب تزنمازے فارغ ہوکر وابس مبانے کے لئے مسجدسے باہر پھکنے تکے تو اس طرح برُّده ماسوا ان الفاظ کے اللّٰہ حسن لما ابوا ب و ضلك . ٨ - ميده فاطمة الزحراء رصی التُدعنها نے كم كم مجھ رسول التُرصل التُرعليد وسلم نے ارشا و فرمایا که اے میری لخنت مجگر حب تومسجد میں ہمرتز بر دعا پڑھاکرو۔ لبسسم اللَّك والسسلام على رسول اللُّه . اللمصعدصل على عجب وعلى ال عحبددء الكحهم اغفرلنا وارحمنا وافتخ لناابواب رحنتك -مهم ایک اورسند سے بھی میں الفاظ آپ سے مروی ہیں ، (مثل مدیث سابق) ٨٥ \_ سعبدين ذى حدان نے كماكريس نے علقم سے بوجھا جب سي سجديس داخل ہوں تركياكبون ؟ توانبول نے كماكرير كماكرو-صىلى الله وملسكت على محمد-السيلام عليك ايضاا لمبنى ورَحمة اللهُ وبو کا تلہ (النزاوراس کے واشتے حضور میرور و دمجیمیں اے بنی مکرم آپ پر سلام اور الشركى دحمت ا ودبر كاست مبوں ) ٨١- يزيدبن ذى مدان نے كما يى نے علقہ كوكها اے ابوشبل! ميں جب مسجديں د اخل سوں توکیا کھوں توعلقہ نے کہا یہ کہا کرو : صلى اللهُ وملشكت على محمد · السلام عليك ايجا النبي ورحدًا اللهُ -

۸۵۔ نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ہمردمنی اللہ عندصفا پر ٹین پھیریں کہنے کے بعد کہا کرتے تئے۔ لا الله الا الله وحد لا لا شر بك لد ول ه الحدد وحوعلى كل شئ فند بر - مجرن اكرم صل الدُعليه وسلم بردرود پر بھتے ہم كانی دير يم كانی ربحتے اور دماكر تے ربیخ - مجرم وہ پر بھی ایسے ہی كرتے .

۸۸۔ حضرت علقہ سے روایت ہے کہ حضرت ولید بن عتبہ عبید سے ایک ون پہلے خات عبدالنٹر بن مسعود حضرت ابو موسی اشعری اور حضرت حذیفہ رونس النڈ منہم کے پاس آیا اور کہا، عبد فریب آگئ ہے اس میں تنجیبریں کیسے کہنی چاہئیں توصفرت فہدالٹہ بن مسعود نے فرمایا ،

جب تو نماز شروع کرے تو تکبیر افتاح کہ اور اپنے دب کی تدکرا در بنی اکرم صلی الٹ علیہ وسیم پر درود بھیج بھر دعا کرا ور بجیر کہدکر ایسے ہی کر بھر توکید کہدا ور اسی طرح احمد و ثنا ودندہ و ودعا ) کر بھر جھیے کہ اور اسی طرح کر بھر قرائت کرا ور شجیر کہ کر دکوع کر بھرا دو سری دکھت کے لئے ) کھڑا ہوا ور التہ کی تحد بیان کر کے بنی اکرم صل الٹر علیہ وسلم پر ورود پڑھ اور وعا کر بھر بجیر کہ اور اسی طرح کر بھر بجیر کہ اور اسی فرج کر بھر رکوع کر۔

توصفرت مذبیندا ورابوموسی اشعری رمنی التدعنهما نے فربایا کہ ابوعب والرحن دا بن سعود، دمنی التدعمذ نے سیج فرمایا ہے۔

۸۹۔ میشام سے اسی طرح روایت ہے : کہ پھر پھیریکہ اور رکوع کر۔ توصفرت مذیبنہ وابوسوسی انشعری رہنی النڈھنہا نے فرمایا کہ ابومبدالرحم نے ہے۔ تشکیک فرمایا ہے ۔

نوط : دوسری رکعت بی پہل دوایت بی دوزا نریجیروں کا بیان خاجبکہ اس بی ایک اوربین تین تجیرات زوا نڈکا ذکر ہے ، جیساکرا مناف کا ذہب ہے دمتریم ۔ 9۔ عبدانٹری ابوبجرنے کہاکہ ہم خیفت امقام مئی ہی، بیں تنے اور ہارے ساتھ عبدائٹرین ابوعت ہتے۔ انہوں نے انٹرنغالی کی حمدو ثنا کے بعد ش اکرم صل انٹر علیہ وسلم پر درو و میڑھا اور دعائیں ، تکیین میر کھڑے ہوکرنا زیڑھی ۔

ا9\_ امام شعبی نے فرایا:

فار جنازہ میں کہلی تکجیر کے بعد التہ جل محد ہ کی شار اور دو سری تکجیر کے بعد بنی اکرم صلی الشاعلیہ وسلم میر در و دشریب نیسری تکجیر کے بعد میت کے لیے دُعا ادر چوتف تکجیر کے بعد سلام تھیرنا جا بنیے ۔

٩٤ نافع سے دوایت ہے کرحفرت عبداللہ بن عمرنما زجنا زہ بین تیجبیز کہتے اور نبی اکرم صل اللہ علیہ وسلم پرور ور پڑھتے مچھر یہ دعا ما چھتے :
اللّحمم بارك فیدے وحسل علیدے واغد فرل نے واور و کا حوض نبیدك

صلى الله عليه وسلمه.

49۔ حضرت ابوسعبدسے روا بت ہے کہ حضرت ابوہ بریرہ رض التُدھن سے ہوجہاگیا کہ بم ننا زجن زہ کیسے پڑھیں تو آپ نے فرایا - الشرک ضم میں تجھ کو بتا تا ہوں -کیونکہ میں دوسرول سے اس کوزیا رہ حیات ہوں تھیر بنی اکرم صل الشّدند، وسلم پر ورو دپڑھتا ہوں اور اس تیسیری تیجیر کے بعد نیہ کہتا ہوں : بیالتٰڈ اِ یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری توجیدا ورتیرہے ہیا ہے رسول کی رسالت کی گواہی دیت تھا اور تُو اس کے حالات سے خوب وا قض ہے - اے امٹہ اِ اگریہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ خطا کا رہے تو اس

بعدیم کونند میں بنتا نزوا ۔ مع 4 ۔ مغربت ا برالعالینے آبیت کربیہ ان 1 مکّٰہ وصلے کنتہ بیصلون علی النبی کی تغسیر

کل خلائیں معادت فرما - اے اللہ: ہم کو اس ٹم کے اجرے محروم نہ رکھ اور اس کے

بین کہا انٹری صلاۃ یہ ہے کونی اکرم صل الٹر علیہ وسلم کی ثناء و توبعیت بیان کرتا ہے اور قرمشتوں کا ور و د برہے کہ وہ نبی اکرم صل الٹر علیہ وسلم کیلئے وعا مانگئے ہیں۔ 90 ۔ حضرت سعید بن المسیب نے حضرت ابوا مامہ رضی الٹر عمد ہے روابست کی خوک تھے۔ ایک ب پڑھے ہی مرنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ور و د بھر ہے کہ فائحۃ امکن ب پڑھے ہی مرنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ور و د بھرے اور بھران سے فارخ ہو کرمیت کے لئے فلوص سے دُما مائے اور میں ایک ایک مرتبہ ہی بڑھے اور بھرا ہے۔ امام ضماکی رحمۃ اللہ علیہ دسسہ ذکورہ آبیت کی تضیر میں فرماتے ہیں۔ اللہ کی صلاۃ آپ مسل اللہ علیہ وسلم پر د حمدت کا ملہ کا نز ول متوانز اور فرشنوں اللہ علیہ وسلم پر د حمدت کا ملہ کا نز ول متوانز اور فرشنوں کا آپ پر صلاۃ کہ بیات و قرب کے لئے وعاکر نا ہے۔

ے 9۔ امام صحاک رحمۃ الترعلیہ نے آبت کریمہ : حد الدہٰ می بیصلی علیکم وملے کتا۔ کی تفسیر ہمں فرمایا - اللہ کی موسنوں پرصلاۃ ان کی مغفرت ومجنشیش ہے اور فرطنوں کی صلوۃ ان کے منے ( واربن کی عزت کے لئے) وعاہے ۔

9۸۔ حضرت مبدائڈین دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمریش اللہ عنہا محود بچھا کہ :

بفقف علی قربرالینی صلی الله علیه وسلم وبیصلی عل المنی وا پیکی وعس د ننی اکرم صلی الله علیوسلم کی قبرمنور کے قریب کھڑے ہیں اور بنی اکرم صلی الله علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر وحضرت عمرصی الله عنها پر دروہ وسلام مجھے رہے ہیں)

99 حضرت عبدالله بن دينا دفوات بي :

میں نے حضرت عبدالتذبن عرکود میکھاجب وہ مفرسے تو شیخ تومسجد نبوی میں واخل پوستے اور کہنے المسلام علیا کا بارسول الله ، السلام علی ابی بحس وعلیا بی (اے انٹڈ کے رسول تم پرسلام ہواورا ہوبکوا درمبیرے با ہے۔ پر سلام ہو)

ال- حضرت نافع سے روایت ہے آپ فراتے ہیں ،

حضرت عبدالله بن عرد من الله عنها بجب بجى سقرسے آتے تھے توسید میں واخل ہوئے ہر منی اکرم صلی الله علیہ وسلم کی قبر سنور پر ماضر ہو کرع من کرنے :
السلام علیك بارسول الله ، السلام علیك باا با بحی السلام علیك باابا بحی السلام علیك باابتاء - ذاے الله کے رسول آپ پرسلام ہو ۔ اے ابر بحرآپ پرسلام ہو ۔ اے ابر بحرآپ پرسلام ہو ۔ اے ابر بحرآپ پرسلام ہو اسے مبرے (باپ عمر) آپ پرسلام ہو ( دضی الله عنها)

ادا۔ حضرت نافع سے روایت ہے :

حضرت عبدا لٹربزعمسسرینی الٹڑعزجب پھی سفرسے تشریب لاتے توسی دنہوی میں دورکعنت نما زا داکرتے چھرنبی اکرم صلی الٹرعلید وسلمک بارگاہ ہے کس پناہ میں حاضر ہونے ،

نشم یا تی اسنبی صلی الله علید و سلی فیضیح بیده الیمین علی قبرالهبی ویسنده برالقبلة دفتر بیسلدعلی الهبی دشرعلی ای بکروعوروی الله منهار (بادگاه بنوس می ماضر بوتے اور آپ صلی الشعلیہ وسلمکی قبرا لم بری این وایاں إلق رکھنے اور قبلہ شریعت کی طرف لپشت کرتے چر نبی اکرم صلی التُدعلیہ وسلم کوبہلام کہتے پھرسیة ناصدیق اکبراور فاروق اعظم رہنی التُدعنها کوسلام کہتے)

۱۰۲۔ جناب منبرین وہب سے روایت ہے کہ ایک ون حضرت کعب حضرت عائشتہ صدبیتہ دحنی النٹرعنہا کی خدست ہیں حاضر ہوئے جب رسول النڈ صلی النڈیلیہ تسلم کامبارک ذکر خروع ہوا توکعب نے کہا :

برطلوع فجرك وقت منز بزار فرشية آب كى خدمت اقدس بين ما ضرب وكرقبرا نوركا

معا•ا-محضرت بجابداً پمیت کمیر وَرَفَعْنَا مَکَ دِکُوَکُ کی تعشیر میں فراتے ہیں : میرے ذکر کے ساتھ اسے مجبوب تیرا ذکر بھی ہوگا۔ جیسا کہ کار شریعی میں اشہ ہ ان لاالہ الا اللّٰہ۔ اشہد ان محسد رسول اللّٰہ۔

مه ۱۰ حضرت قتادہ رہنی اللہ عنہ اسی آیت کو بہہ ( وُرُفَعُنَا لَکَ ذِکُرُکَ) کی تغییریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرایا، شرون عبودیت سے کروا وررسالت کا ذکردومرے نبیر پرکرو۔ معرفے کہا :

اشکد ان لاالده الاالکه : وان معسدا عبد لا پس پرعبودیت پ ورسولد بر دسالت ہے ۔ بین اس طرح کہنا چاہیے عبد لا ورسولد دیکے مہد کالفظاور بعدیس دسولدکا لفظ ہونا چاہیے ۔)

۵۰ ار مضرت فغیال بن عبید رضی الشعنزسے روایت ہے کہ :

رسول انڈمسل انڈعلیہ کسلمنے ایکشخص کودیکھا جونساز میں دعا، گگ رہا تھا۔ نہ تزاس نے انڈکی حمدوبزرگی جان کی اورنہ ہی رسول انڈمسلی انڈعلیہ وسلم پر در ودبڑھا تورسول انڈمسلی انڈرعلیہ وسلم نے فربا با کہ اسٹخفس نے جلدی کی ہے۔ پھراُس کوائپ نے بلایا اور فرمایا ، تم بیں سے جب بھی کوئی نماز پڑھے تووہ الٹّد کی حمدو ثناء سے شروع کرے مچھر نبی اکدم صل اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بچھرجوچا ہو دعا ،اکھو۔

۱۰۱ – عبدالنُّد بن الحارث سے روا بہت ہے کہ : ابوحلیمہمعاذ بن الحارث الانصباری انقاری قنوت بیں نبی اکرم صل التُرطیب

والم بردرُ ود برُ ماكرتے تھے .

تمت بالحذيب والحمد لله رب العلمين والمصلوة والسلام علىخيرا لختلق رحمدة العالمين